سوال

(287) کیا معتکف ووٹ ڈالنے کے لیے بحالتِ اعتکاف باہر جا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملکی سطح پر عنقریب قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے یوم موعود ۳ فروری ۱۹۹۷ء ۲۴ رمضان ۱۴۱۷ھ ایام اعتکاف میں واقع ہے۔ کیا معتکف ووٹ ڈالنے کے لیے بحالتِ اعتکاف باہر جا سکتا ہے۔ (سائل: عبدالرحمن۔ لاہور) (۲۴ جنوری ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اعتکاف عام حالات میں بلاشبہ ایک سنت مؤکدہ ہے عبادت ہے جو قربِ الٰہی کا بہترین ذریعہ ہے۔ شریعت اسلامیہ میں اس کے کچھ آداب اور حدود و قیود ہیں۔ جن کے التزام سے تکمیلی و تحسینی پہلو تک رسائی ممکن ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے: فرمایا:

'اَلسُّنَّةُ عَلَی الْمُعْتَکِفِ: اَنْ لَا یَعُودَ مَرِیضًا، وَلَا یَشْهَدَ جَنَازَةً، وَلَا یَمَسَّ امْرَأَةً، وَلَا یُبَاشِرَهَا، وَلَا یَخْرُجَ لِحَاجَةٍ، اِلَّا لِمَا لَا بُدَّ مِنْهُ' (سنن ابی داوٗد، بابُ الْمُعْتَكِفِ يَعُودُ، رقم: ۲۴۷۳)

''اعتکاف بیٹھنے والے کے لیے سنت طریقہ یہ ہے کہ بیمار کی عیادت نہ کرے۔ نہ جنازہ میں شریک ہو۔ نہ عورت کو چھوئے۔ نہ اس سے مباشرت کرے اور کسی ضروری امر کے بغیر جائے اعتکاف سے نہ نکلے۔''

اور ''صحیح بخاری'' میں ہے:

'وَکَانَ لَا یَدْخُلُ الْبَیْتَ اِلَّا لِحَاجَةٍ اِذَا کَانَ مُعْتَکِفًا۔' (صحیح البخاری، بابٌ: لَا یَدْخُلُ الْبَیْتَ اِلَّا لِحَاجَةٍ، رقم: ۲۰۲۹)

اور ''صحیح مسلم'' میں ہے۔:

'اِلَّا لِحَاجَةِ الْاِنْسَانِ۔' (صحیح مسلم، بابُ جَوَازِ غُسْلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا وَتَرْجِیلِهِ… الخ، رقم: ۲۹۷)

اس کی تفسیر امام زہری رحمہ اللہ سے پیشاب اور پاخانہ منقول ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ مالا بدمنہ سے مقصود وہ امور ضروریہ اضطراریہ ہیں جن میں انسانی مرضی کو عمل دخل کم ہو اور جہاں تک معتکف کا کسی امیدوار کے لیے ووٹ ڈالنے کا تعلق ہے سوا اس بارے میں عرض ہے، بلاشبہ اچھے امیدوار کو ووٹ ڈالنا گویا کہ اپنے کو برائی میں شریکِ کار بنانا ہے۔ اس کا تقاضا یہ ہے کہ دین پسندوں کی ہر صورت حمایت کی جائے تاکہ الحاد کا غلبہ نہ ہونے پائے لیکن دوسری طرف جس عظیم عبادت میں رب کے حضور مناجات ہیں شخص ہذا مصروفِ کار ہے۔ اس کا تقاضا یہ ہے کہ فعل ہذا کو آغاز کے بعد ترک نہ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں میری رائے یہ ہے کہ جس حلقہ انتخاب میں امیدوار اچھی شہرت کا حامل ہو وہاں تکثیر افراد کے بجائے حتی المقدور تقلیل کو اختیار کیا جائے یعنی کم لوگ اعتکاف بیٹھیں اور بیٹھنے والے نصرتِ اسلام کے لیے دعاء گو ہوں اور جس حلقہ میں لٹیرا یا لوٹا ازم کا حامی امیدوار ہو۔ اس کی حمایت و نصرت کی بجائے کثرت سے لوگ اعتکاف کر کے فتنہ ہذا کے قلع قمع کے لیے رب کے حضور دعا گو ہوں۔ لیکن عمل اعتکاف کو شروع کرنے کے بعد محض ووٹ ڈالنے کے لیے ترک نہ کیا جائے۔ ایسا کرنے سے اعتکاف باطل ہو جائے گا۔

قرآنِ مجید میں ہے :

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ٣٣ ... سورة محمد

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد :3،کتاب الصوم : صفحہ :275

محدث فتویٰ